خیبر پختونخوا نے ڈومیسٹک سیزن 22-2021 کے چھٹے ٹائٹل پر نظریں جمالیں

لاہور 31 مارچ 2022ء:

خیبر پختونخوا نے ڈومیسٹک سیزن 22-2021 کے چھٹے ٹائٹل کے حصول پر نظریں مرکوز کرلی ہیں۔ پاکستان کپ کی دفاعی چیمپئن خیبر پختونخوا کی ٹیم ٹورنامنٹ کے فائنل میں بلوچستان کے مدمقابل آئے گی۔ دونوں ٹیموں کے مابین فائنل ٹاکرا یکم اپریل کی صبح 10 بجے ملتان کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں تماشائیوں کے لیے اسٹیڈیم میں داخلہ مفت ہوگا۔

خیبر پختونخوا اس سے قبل قومی انڈر 13، انڈر 16 اور انڈر 19 چیمپئن شپ کے علاوہ نیشنل ٹی ٹونٹی کپ اور قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل بھی جیت چکا ہے۔ دوسری جانب یاسر شاہ کی قیادت میں بلوچستان کی ٹیم نے ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے کے 10 میں سے 7 میچز جیتنے کے بعد سیمی فائنل میں سندھ کو ہرا کر فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔ بلوچستان نے آخری مرتبہ 20-2019 میں ٹورنامنٹ کے فائنل میں کوالیفائی کیا تھا۔

ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو پانچ لاکھ روپے جبکہ رنرزاپ کو اڑھائی لاکھ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی، بہترین بیٹر، بہترین باؤلر، بہترین وکٹ کیپر اور پلیئر آف دی فائنل کو بھی انعامات سے نوازا جائے گا۔

ٹورنامنٹ کا فائنل پی ٹی وی اسپورٹس اور پی سی بی کے یوٹیوب چینل پر صبح 10 بجے براہ راست نشر ہوگا۔ ملتان اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ کا ٹاس صبح 9:30 بجے ہوگا۔

خالد عثمان، کپتان خیبر پختونخوا:

خالد عثمان کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا نے پورا سیزن بہترین کرکٹ کھیلی ہے اور وہ پاکستان کپ کے فائنل میں کامیابی حاصل کرکے سیزن کا شاندار اختتام کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے کھلاڑیوں نے سیزن بھر میں مختلف فارمیٹس اور مختلف کنڈیشنز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور وہ پاکستان کپ کے فائنل میں بھی یہی تسلسل برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

خالد عثمان نے کہا کہ بلوچستان کی ٹیم اچھی ہے اور وہ مشکل کنڈیشنز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے یہاں تک پہنچی ہے، امید ہے کہ شائقین کرکٹ کو یکم اپریل کو ایک زبردست میچ دیکھنے کا موقع ملے گا۔

یاسر شاہ، کپتان بلوچستان:

یاسر شاہ کا کہنا ہے کہ بلوچستان کی ٹیم نے پاکستان کپ میں جس شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، بحیثیت کپتان انہیں اپنے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کا اچھا کمبی نیشن بنا ہوا ہے اور وہ جمعہ کے روز ٹرافی اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

یاسر شاہ نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا کے پاس اچھے کھلاڑی موجود ہیں تاہم وہ تمام شعبوں میں انہیں مات دینے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس سے قبل دونوں ٹیمیں دو مرتبہ گروپ مرحلے میں مدمقابل آچکی ہیں، جہاں کامیابی کا سہرا پہلی مرتبہ بلوچستان اور دوسری مرتبہ خیبر پختونخوا کے سر سجا۔ ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں بلوچستان نے خیبر پختونخوا کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ پھر نویں راؤنڈ میں دونوں ٹیمیں ایک مرتبہ پھر آمنے سامنے آئیں۔ اس مرتبہ دفاعی چیمپئن نے بلوچستان کو 49 رنز سے ہرادیا۔

ٹاپ پرفارمرز:

بلوچستان کے ٹاپ اسکورر حسیب اللہ نے اب تک ٹورنامنٹ کے 11 میچز میں 569 رنز بنارکھے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں **56.9** کی اوسط سے رنز اسکور کرنے والے نوجوان اوپنر نے ایونٹ میں اب تک 3 سنچریاں اور ایک نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں سندھ کے خلاف بھی 131 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

تجربہ کار مڈل آرڈر بیٹر اسد شفیق کا اس فہرست میں دوسرا نمبر ہے۔ وہ اب تک 10 میچز میں 489 رنز بنا چکے ہیں، جس میں 2 سنچریاں اور 3 نصف سنچریاں شامل ہیں۔

خیبر پختونخوا کی جانب سے کامران غلام ٹاپ اسکورر ہیں۔ وہ اب تک 11 میچز میں 461 رنز بنا چکے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 2 سنچریاں اور 2 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ انہوں نے بھی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں سنچری اسکور کی تھی۔ سینٹرل پنجاب کے خلاف کھیلے گئے ٹورنامنٹ کے پہلے سیمی فائنل میں انہوں نے 120 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

باؤلنگ کے شعبے میں خیبر پختونخوا کے کپتان خالد عثمان کا پہلا اور بلوچستان کے کپتان یاسر شاہ کا دوسرا نمبر ہے۔ سرفہرست خالد عثمان 11 میچز میں 23 وکٹیں اور یاسر شاہ 11 میچز میں 20 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں۔ اس دوران دونوں باؤلرز نے ایک ایک مرتبہ پانچ وکٹیں بھی حاصل کیں۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager - Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.